السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور دخول بھی کر چکا ہے اسی عورت کی حقیقی بہن کی ایک لڑکی ہے جو دوسرے شوہر سے ہے اگر شخص مذکوہ اس لڑکی سے نکاح کرنا چاہے تو اس کے لئے حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اوراس کی بھانجی دونوں کوایک ساتھ نکاح میں نہیں رکھ سکتا آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: لاتجمع بین المراۃ وخالتھا ہاں خالہ کے مرجانے یا اس کو طلاق دیدینے کے بعد اس کی بھانجی سے نکاح کرسکتا ہے یاپہلے بھانجی سے نکاح کیا ہو تو اس کے مرجانے یا اس کو طلاق دیدینے کے بعد خالہ اس کی بھانجی سے نکاح کرسکتا ہے یاپہلے بھانجی سے نکاح کیا ہو تو اس کے مرجانے یا اس کو طلاق دیدینے کے بعد اس کی خالہ سے نکاح کرسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 210

محدث فتویٰ